
244

آیت نمبر 33

آیات نمبر 33 تا 40 میں مشرکین کو انتباہ کہ تم لوگ وہی کچھ کر رہے ہو جو تم سے پہلے نافرمان قومیں کرتی رہی ہیں، ان سب کو اللہ کے عذاب نے آگھیرا تھا۔ مشرکین کا کہنا ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہمارے اور ہمارے آباو اجداد کو یہ کام کرنے سے روک سکتا تھا لیکن ایسا نہیں ہوا جس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے یہ کام اللہ کی مرضی سے ہو رہے ہیں، لیکن حق یہ ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کے ذریعہ انہیں اصل حقیقت سے آگاہ کر دیا ہے ۔ کفار کا یہ کہنا کہ قیامت نہیں آئے گی لیکن اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ دن ضرور آئے گا۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! کیا یہ کافر اب صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ موت کے فرشتے ان کے پاس آجائیں یا تمہارے رب کا حکم عذاب آ پہنچے ؟ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ان سے پہلے جو لوگ تھے انہوں نے بھی کفر پر ایسا ہی اصرار کیا تھا وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ پھر ان لوگوں پر اللہ نے ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ آخر انہیں ان کے برے اعمال کا بدلہ ملا اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی عذاب نے انہیں گھیر لیا

رکوع [۴] وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ اور مشرکین کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اس کے سوا کسی اور کی پرستش کرتے اور نہ ہمارے



باپ دادا، اور نہ ہی ہم حکم الٰہی کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ ایسے ہی حیلے بہانے ان سے پہلے کے لوگ بھی بناتے رہے ہیں فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ لیکن یاد رکھو کہ رسولوں پر تو صرف یہی ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ کے احکام صاف اور واضح طور پر لوگوں تک پہنچا دیں وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ اور یقیناً ہم ہر قوم میں اس مقصد کے لئے کوئی نہ کوئی رسول بھیجتے رہے ہیں کہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو اور گمراہی کی طرف بلانے والوں سے بچو فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ سو ان میں سے بعض ایسے تھے جنہیں اللہ نے ہدایت بخش دی اور بعض ایسے تھے جن پر گمراہی مسلّط ہو گئی فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ سو تم زمین میں گھوم پھر کر دیکھو کہ رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کا کیسا عبرتناک انجام ہوا اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! آپ ان کافروں کو راہ راست پر لانے کی چاہے جتنی بھی خواہش کریں لیکن یہ راہ راست پر نہیں آئیں گے کیونکہ جس پر گمراہی مسلط ہو چکی ہو اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا اور نہ ہی ایسے لوگوں کو اللہ کے عذاب سے بچانے کے لئے کوئی دوسرا مددگار ہو سکتا ہے وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ اور یہ منکرین اللہ کی سخت ترین قسمیں

کھا کر کہتے ہیں کہ جو شخص مر جاتا ہے اللہ اسے کبھی دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا

بَلٰی وَعۡدًا عَلَیۡہِ حَقًّا وَّ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۸﴾ ہاں کیوں نہیں، وہ ضرور زندہ کرے گا! یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

لِیُبَیِّنَ لَہُمُ الَّذِیۡ یَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡہِ وَ لِیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّہُمۡ کَانُوۡا کٰذِبِیۡنَ ﴿۳۹﴾ یہ زندہ کر کے دوبارہ اٹھایا جانا اس لئے بھی ضروری ہے تاکہ اللہ ان باتوں کی حقیقت ان پر واضح کر دے جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں نیز اس لئے بھی کہ کافر اس بات کو جان لیں کہ وہی جھوٹے تھے

اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَیۡءٍ اِذَاۤ اَرَدۡنٰہُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۴۰﴾ ہم تو جب کسی چیز کا ارادہ کر لیتے ہیں تو اسے بس اتنا ہی حکم دیتے ہیں کہ "ہو جا" تو وہ ہو جاتی ہے رکوع [۵]